

Press Release
February 23, 2017
For immediate release

ایس ای سی پی کے مذہبی بورڈ نے دو نئے مضاربہ کے پراسپیکٹس کی منظوری دے دی

اسلام آباد (۲۲ فروری) مضاربہ سیکٹر کے لئے وفاقی حکومت کے قائم کردہ مذہبی بورڈ نے دو نئے مضاربہ، حبیب میٹرو مضاربہ اور اورینٹل ریئلٹی مضاربہ کے پراسپیکٹس کی منظوری دے دی ہے۔ دونوں مضاربہ کے سرٹیفیکیٹ پاکستان اسٹاک ایکس چینج میں لسٹ بھی کئے جائیں گے جس سے سٹاک مارکیٹ میں آٹھ سو ملین روپے کی تازہ سرمایہ کاری ہوگی۔

بورڈ کے چیئرمین جناب جسٹس ریٹائرڈ خلیل الرحمن خان کی صدارت میں ہونے والے اجلاس میں پراسپیکٹس کا جائزہ لینے کے بعد بورڈ نے تصدیق کی ہے کہ ان دونوں مضاربہ کے پراسپیکٹس میں درج کاروبار اسلامی احکامات سے متصادم نہیں ہیں۔ مضاربہ مینجمنٹ کمپنیوں کی جانب سے مضاربہ کے کسی بھی نئے کاروباری منصوبے کے پراسپیکٹس کے شریعہ کے مطابق جائزہ اور اس کی منظوری کے لئے مضاربہ آرڈیننس ۱۹۸۰ء کے تحت وفاقی حکومت نے مذہبی بورڈ قائم کیا ہے۔

حبیب میٹرو پولیٹن مضاربہ مینجمنٹ کمپنی نے تین سو ملین کے ادائ شدہ سرمائے کے ساتھ ایک نیا مضاربہ جاری کرنے کی تجویز دی تھی جو کہ مالیاتی شعبہ میں ایک مستقل، کثیر المقاصد مضاربہ ہوگا۔ یہ مضاربہ بنیادی انفرادی اور کارپوریٹ صارفین کو فنانشنگ کے آر وی ماڈل کے ذریعے کار فنانشنگ کی سہولت فراہم کرے گا۔ آر وی کار فنانشنگ ماڈل میں گاڑی کا ماہانہ کرایہ فنانشنگ کے اجراماڈل کے مقابلے میں کم ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ مضاربہ اپنے صارفین کو اجراء، ریئلٹی اور مشارکہ کی بنیاد پر سولر پاور سولوشن بھی فراہم کرے گا۔

اورینٹل ریئلٹی مضاربہ ایمان مینجمنٹ پرائیویٹ لمیٹیڈ کی جاری کیا گیا جس کا منظور شدہ اور ادائ شدہ سرمایہ پانچ سو ملین روپے ہے۔ اورینٹل مضاربہ بھی ایک مستقل اور کثیر المقاصد مضاربہ ہوگا اور بنیادی طور پر جزیرہ ز اور بھاری مشینری کے ریئلٹی کا کاروبار کریں گے۔

یہ دونوں مضاربہ ربا کی بنیاد پر کی جانے والے لین دین میں ملوث نہیں ہوں گے اور اپنا کاروبار مضاربہ کے ریگولیٹری فریم ورک، اپنے پراسپیکٹس کے مقاصد اور شریعہ کے اصولوں اور بورڈ کی جانب سے منظور شدہ فنانشنگ کے ماڈل معاہدوں کے مطابق انجام دیں گے۔ یہ دونوں مضاربہ اپنے روزمرہ کے کاروباری فرائض میں رہنمائی حاصل کرنے کے لئے شریعہ ایڈوائزرز بھی تعینات کریں گے۔ امید ہے کہ نئے مضاربہ سے اس شعبہ میں سرمایہ کاری بڑھے گی اور عوام کو اسلامی مالیاتی اداروں میں سرمایہ کاری کی طرف راغب کریں گے۔